Dated 28-09-2018

TRIBAL NEWS NETWORK

فاٹا کے عوام کو اطلاعات تک رسائی کا بنیادی حق دینے کا وقت آگیا ہے۔ عظمت حنیف اورکزئی

اطلاعات تک رسائی کے عالمی دن سے ایک روز قبل اسلام آباد میں ٹی این این کے ساتھ خصوصی گفتگو کے دوران آر ٹی آئی چیف کمشنر کا کہنا تھا کہ کمیشن کو اب تک 12 ہزار درخواستیں موصول ہوئیں جن میں 11500 درخواست گزاروں کو مختلف محکمہ جات سے مطلوبہ معلومات فراہم کی گئیں۔

سید نذیر سے

اطلاعات تک رسائی کے کمیشن (آر ٹی آئی) خیبر پختونخوا کے چیف کمشنر عظمت حنیف اورکزئی کا کہنا ہے کہ 2013 میں اپنے قیام کے وقت سے لے کر اب تک کمیشن نے شہریوں کی جانب سے دی گئی 11500 درخواستوں پر عملدرآمد کیا ہے۔

معلومات تک رسائی کے عالمی دن سے اک روز قبل اسلام آباد میں ٹی این این کے ساتھ خصوصی گفتگو کے دوران آر ٹی آئی چیف کمشنر کا کہنا تھا کہ کمیشن کو اب تک 12 ہزار درخواستیں موصول ہوئیں جن میں 11500 درخواست گزاروں کو مختلف محکمہ جات سے مطلوبہ معلومات فراہم کی گئیں۔

کمیشن کے مطابق 2013 میں خیبر پختونخوا سے پاس ہونے والا اطلاعات تک رسائی کا قانون صوبے کے سترہ اضلاع میں لاگو ہے جہاں شہریوں کو بروقت معلومات کی فراہمی کیلئے مختلف محکموں میں پبلک انفارمیشن آفیسرز (پی آئی اوز) تعینات کیے گئے ہیں۔

آر ٹی آئی قانون کے تحت قومی سلامتی، بین الاقوامی تعلقات اور کسی فرد کی ذاتی معلومات کے سوا باقی ہر طرح کی معلومات تک شہریوں کو رسائی کا حق دیا گیا ہے۔

چیف کمشنر کے مطابق قانون میں مزید بہتری لانے کی کوششیں کی جا رہی ہیں اور حال ہی میں صوبائی حکومت کو اس ضمن میں کچھ ترامیم کی سفارش کی گئی ہے تاکہ شہریوں کیلئے معلومات کو مزید قابل رسائی بنایا جا سکے کہ یہ ان کا بنیادی حق ہے تاہم اس کے بالکل برعکس حکومت میں سے کسی نے ترمیمی ڈرافٹ میں ایسی ترامیم تجویز کی تھیں جن کی رو سے درخواست گزار کو واضح کرنا ہوگا کہ اسے یہ معلومات کس مقصد کیلئے درکار ہیں جس کے بعد اپوزیشن کی شدید تنقید اور مخالفت کے باعث تحریک انصاف کی گزشتہ حکومت کو یہ ترامیم واپس لینا پڑیں۔

پاکستان کے آئین کا آرٹیکل 19A تمام شہریوں کو اطلاعات تک رسائی کا حق دیتا ہے۔

Dated 28-09-2018

آر ٹی آئی کو حال ہی میں 25 ویں آئینی ترمیم کے ساتھ خیبرپختونخوا میں شامل کیے گئے پاٹا اور فاٹا تک توسیع نہیں دی گئی۔

عظمت حنیف اورکزئی کے مطابق انہوں نے آر ٹی آئی کی پاٹا کے سات اضلاع تک آر ٹی آئی کی توسیع کیلئے مراسلہ بھیجا ہے اور محکمہ قانون فی الحال اس کا جائزہ لے رہا ہے جس کے بعد حکومت جو بھی فیصلہ کرتی ہے اسے پاٹا تک توسیع دے دی جائے گی تاہم فاٹا کا معاملہ ذرا مختلف ہے جہاں پولیس اور عدالت سمیت بنیادی انفراسٹرکچر کی عدم موجودگی کے باعث یہ امر زیر غور نہیں ہے۔

حنیف اورکزئی ذاتی طور پر سمجھتے ہیں کہ فاٹا کے عوام ایک تاریک دور سے گزرے ہیں جہاں ایف سی آر کے تحت انہیں بنیادی انسانی حقوق سے محروم رکھا گیا لیکن اب انہیں اطلاعات تک رسائی کا بنیادی حق فوری طور دینے کا وقت آگیا ہے۔

https://tnn.com.pk/urdu/kp/62461/